وَلَکُمْ مَّا کَسَبْتُمْ (قرآن کا حکم)

تمہارے لئے وہی ہے جو خود کماؤ

"اِسلامی چرخہ"

اس کتاب میں پیغمبر خدا رسول مقبولؐ کی بارہ حدیثیں چرخہ کاتنے کے حکم کے متعلق ہیں

ہر مسلمان خاتون اور دینی بہن ایک بار ضرور پڑھے

مرتبہ

مولانا عبد الحامد صاحب قادری سکریٹری خلافت کمیٹی بدایوں

خلافت کمیٹی بدایوں کی طرف سے

لکھا گیا

باجازت

منشی محمد آغا جان صاحب پرنٹر

وکٹوریہ پریس بدایوں میں چھپا

قیمت فی جلد ا/ ۹۶

۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

بہنو!!

آج جو تحریر اور مضمون تم پڑھو گی اور جو چھوٹی سی کتاب تمہارے ہاتھوں میں ہے اس سے تم کو یہ بات معلوم ہو گی کہ تمہارے شریف گھرانوں کا مشغلہ چرخا کاتنا اور تمہارے کنبے اور خاندان کی بڑی بوڑھیوں کا تم کو اس کام کی طرف لگانا اور اس کو اچھا کام بتانا کہاں تک صحیح ہے اور یہ کس کا حکم ہے۔ اس کتاب سے تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آج کل جو تم کو چرخا کاتنے کی نصیحت کی جا رہی ہے اور بڑے زور شور سے یہ آواز اُٹھائی جا رہی ہے کہ ہر گھر میں چرخا چلے اور ہر شریف بیوی چرخا کاتے اس کی اصل کیا ہے۔

"سنو" اور غور سے سنو کہ جتنی اچھی باتیں اور نیک کام ہیں وہ سب تم کو تمہارے مذہب اور تمہارے آقا مولا اللہ کے پیارے حضرت پیغمبر خدا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے ہیں۔ اور یہ بھی تمہارے پیغمبر صاحب صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "چرخا چلے اور بلا (شیطان) ٹلے" تم کو اس چھوٹی سی کتاب کے پڑھنے سے معلوم ہو جائیگا کہ چرخا کاتنا عورتوں کے لیئے حضور پاک کا حکم ہے اور تم جب اس کو حضور پاک کا حکم سمجھکر کاتو گی تو یقین رکھو مال، اولاد، عزت، آبرو میں ہر طرح برکت ہو گی۔

بھنو! اب زمانے نے ہمیں تمہیں خوب سمجھا دیا ہے کہ ہماری دین دنیا کی عزت، برکت،
سب اپنے پیارے آقا و مولا کے حکم ماننے سے ہی اور اب تک جتنی بُرائی، خرابی، محتاجی،
قرضہ، پریشانی میں ہم مبتلا رہے اور اب تک گھرے ہوئے ہیں اُس کا سبب میں سچ کہتا ہوں
یہی تھا اور یہی ہے کہ ہم نے خدا اور رسول کے حکم قبول کرنے میں کمی کی اور سستی کاہلی سے
کام لیا۔ وہ نیک باتیں اور اچھے اچھے کام کاج جن سے ہماری بہنیں سُگھڑ اور سلیقہ والی بنجاتی
تھیں روز بروز ہم سے کم ہوتی گئیں یہاں اس بات کا فیصلہ دینا ضروری نہیں کہ اس میں الزام
فقط عورتوں پر ہے یا گھر کے مردوں، خاندان کے سرپرستوں کی بے توجہی پر بھی اعتراض ہے
ہم تسلیم کرلیں گے کہ مردوں، عورتوں دونوں کا قصور تھا مگر آج خالی اُلاہنا دینے کا وقت
نہیں۔ جو ہو گیا بُرا تھا اب تک جو غفلت تھی اچھی نہیں تھی۔ اب یہ مردوں کے سبب سے ہو
اُن کی انگریزی تعلیم میں پڑ جانے کے سبب ہو یا عورتوں نے خود کو نکما اور کمزور کر دیا۔ گذری ہوئی غفلت
اور بُرائی کے تذکرے اور اُس کی بحث میں وقت گذارنے سے یہ اچھا ہے کہ غلطی کا اعتراف
کر کے کام کی طرف توجہ کی جائے اور وہ جو کہتے ہیں گذشتہ را صلوات آیندہ را احتیاط"
کے اوپر عمل ہو۔ ہر بہن اب اپنے گھر کی برکت اور عزت کا خیال رکھے۔ بہت دن سے شروع
غلطاں، چکن کا مدانی، گلبدن، اطلس، کمخواب، زری پہن کر شوق پورا کیا۔ ہزاروں
روپیہ ٹھپّہ اور مسالے اور غیر ملک کے آئے ہوئے کپڑوں میں برباد کر دیا۔ محض نام و نمود
کی خاطر لڑکی کے جہیز میں ضروریات زندگی سے زائد ایک بزازے کا بزازا دے کر گھر
پر جائداد پر خاوند اور باپ دادا کی میراث پر سودی قرضہ بیاج کے روپیہ کی ڈگری پر
بولی بکوا چھوڑی۔ جس کو جہیز دیا اُس غریب کو آخر عمر تک بہت سے کپڑوں کا پہننا بھی
نصیب نہ ہو سکا یا پہنا تو اُس کا بوجھ نہ اُٹھ سکا آخر تہ کی تہ صندوقوں میں پانی کھا کر

گُل کر بگڑ کر پرائی ہو کر خوشی کی جگہ رنج کا سبب ہو کر نکلی - ہندوستان کے اکثر گھروں میں ہوا اور ہو رہا ہے -

مگر اب جب اچھی بات یاد آئی اور سمجھ ٹھکانے ہوئی تو تھوڑے دن گاڑھا کھدر - دیسی موٹا جھوٹا اپنے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کا پہن کر دیکھ لو اور اُس کی برکتیں بھی آزما لو -

بھنو! اب تو یہ شرم بھی نہیں کہ گاڑھا - کھدر - سودیسی پہننے سے خاندان میں ذلّت ہوگی - چرخا چلانے سوت کاتنے سے نام نکلے گا - اس لئے کہ ذلّتیں اور ٹھوکریں نقصان اور پریشانیاں اُٹھانے کے بعد جو بڑے گھرانے اونچے خاندان کی بی بیاں کہی جاتی تھیں وہ بھی اب یہ سمجھ گئیں کہ یہ کام اچھا ہے نیک بات ہے - سیدوں - مولویوں - بیرسٹروں - ڈاکٹروں - حکیموں کی بہو بیٹیاں اب چرخا چلاتی ہیں اور اپنے سچے اور اچھے نبی کا حکم ماننے پر تیار ہیں - تم بھی اس چھوٹی سی کتاب کو ایک بار پڑھ لو اور اپنے نبی کی حدیثوں کا ترجمہ یاد کر کر دوسری بے پڑھی بہنوں کو بتاؤ اور سمجھاؤ کہ چرخا چلانا کس کا حکم اور کیسی برکت کی بات ہے اللہ تم کو دونوں جہان کی برکت دے آمین -

اب میں تم کو تمہارے رسول پاک مدینے والے آقا کی ۱۲ حدیثیں سُناتا ہوں - ہر حدیث کا ترجمہ پڑھ کر ایک بار درود پڑھتی جانا اور عمل کی کوشش کرنا اور جس دن کتاب ختم ہو جائے اُس کے دوسرے دن چرخا منگا لینا -

پہلی حدیث

عن انس ابن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم لھو المرأۃ مغزلہا (دیلمی وکنز العمال جلد ۸ صفحہ ۲۶۸)

حضرت انس (رسول کے صحابی) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کا اچھا مشغلہ (دل بہلانے کی چیز) اُس کا چرخا ہے دیلمی سے کنز العمال والے نے اس حدیث کو اپنی کتاب کی جلد ۸ صفحہ ۲۶۸ پر لکھا)

دوسری حدیث

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر لھو المومن السباحۃ وخیر لھو المرأۃ الغزل (مسند عبد الرزاق وکنز العمال جلد ۷ صفحہ ۳۳۱)

حضرت ابن عباس (رسول اللہ کے چچا کے بیٹے) فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن (مرد) کا اچھا کھیل تیرنا اور عورت کا اچھا مشغلہ (کام) کاتنا ہے۔

(اس حدیث کو عبد الرزاق نے اپنے مسند (کتاب) میں اور کنز العمال والے نے اپنی کتاب کی ساتویں جلد صفحہ ۳۳۱ میں ذکر کیا ہے)

تیسری حدیث

عن بکر ابن عبد اللہ ابن ربیع الانصاری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علموا

حضرت ابن ربیع انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت فرماتے

ابناءکم السباحة والرمایة ونعم لهو المومنة فی بیتها المغزل (ابو نعیم فی المعرفة - وسیوطی فی رسالتہ اجر الجزل فی الغزل)

ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے - اپنے لڑکوں کو تیرنا اور تیر پھینکنا سکھلاؤ (مشق کراؤ) اور ایمان والی عورتوں کا اچھا دھندا گھر میں بیٹھے چرخا (چلانا) ہے - اس حدیث کو ابو نعیم نے اپنی کتاب معرفتہ میں اور سیوطی نے اپنے رسالہ میں نقل کیا ہے -

چوتھی حدیث

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زینوا مجالس نساءکم بالمغزل - خطیب فی تاریخ بغداد ونقل عنہ السیوطی فی رسالتہ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے - کہ اپنی عورتوں کی مجلسوں کو چرخے سے زینت دو -

اس حدیث کو خطیب نے اپنی تاریخ بغداد میں اور اُس سے سیوطی نے اپنے رسالہ مذکورہ میں نقل کیا ہے -

پانچویں حدیث

عن سہل ابن سعدؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمل الابرار من الرجال الخیاطة وعمل الابرار من النساء الغزل (ابن عساکر وابن لال وکنز العمال جلد ۲ صفحہ ۱۹۹

سہل ابن سعدؓ (رسولؐ کے صحابی) فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مردوں میں اچھے (نیک) آدمیوں کا کام سینا - اور عورتوں نیک بی بیوں کا کام (چرخا) کاتنا ہے

ابن عساکر و ابن لال اور اُس سے کنز العمال جلد دوم صفحہ ۱۹۹ پر نقل کیا۔

چھٹی حدیث۔

روی الخطیب باسنادہ عن سہل ابن سعد ۔ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عمل الابرار من رجال امتی الخیاطۃ وعمل الابرار من النساء الغزل
ایضاً کنز العمال جلد دوم صفحہ ۱۹۹۔

خطیب نے (تاریخ بغداد) میں سہل ابن سعد سے (جو) حدیث روایت کی (اُس کے الفاظ یہ ہیں) آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے ابرار (نیک آدمیوں) کا شغل سینا اور اچھی (نیک) بی بیوں کا کام (چرخا) کا تنا ہے۔
کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۱۹۹۔

ساتویں حدیث

عن ابن عباس مرفوعاً۔ لا تعلموا نساءکم الکتابۃ ولا تسکنوھن العلالی وقال خیر لھو المومن السباحۃ وخیر لھو المرأۃ المغزل ۔ ابن عدی۔

ابن عباس سے بطور رفع (۱) یہ روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اپنی عورتوں کو لکھنا نہ سکھاؤ۔ کوٹھوں (بالاخانوں) پر نہ بٹھاؤ اور فرمایا کہ مسلمان مرد کا بہتر کھیل تیرنا۔ عورتوں کی دلچسپی کا اچھا ذریعہ چرخا ہے۔
اس روایت کو ابن عدی سے سیوطی نے اپنے رسالہ میں ذکر کیا ہے۔

آٹھویں حدیث

عن عروة ابن الزبیر عن عائشة رضی قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لا تنزلوهن الغرف ولا تعلموهن الکتابة وعلموا المغزل وسورة النور۔ (حاکم فی المستدرک وبیهقی فی شعب الایمان عنه۔

حضرت عروۃ ابن زبیر نے حضرت عائشہ رضی سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کو جھروکوں (کوٹھوں) پر نہ بٹھاؤ (بلکہ) چرخا کاتنا سکھاؤ۔ اور سورہ نور (یاد کراؤ) پڑھاؤ۔ اس حدیث کو حاکم نے مستدرک میں باسناد صحیح۔ اور بیہقی نے اُنھیں سے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

نویں حدیث

عن زیاد ابن السکن قال دخلت علی ام سلمة وبین یدیها مغزل تغزل به فقلت کلما اتیتک وجدت بین یدیک مغزلا فقالت انه یطرد الشیطان ویذهب حدیث النفس وانه بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال ان اعظمکن اجرًا اطولکن طاقةً (ابن عساکر ونقل عنه السیوطی فی رسالته۔)

زیاد ابن سکن رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز (ام المومنین) حضرت ام سلمہ رض کی خدمت میں حاضر ہوا دیکھا کہ چرخا سامنے ہے اور آپ کات رہی ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ یہ کیا ہے کہ جب آکے دیکھو آپ کے سامنے چرخا رکھا ہے اُنھوں نے فرمایا کہ چرخا شیطان کو دفع کرتا ہے اور اُس کی مشغولی کے سبب دل کے وسوسے دور رہتے ہیں۔ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سے یہ بات بھی پہنچی ہے کہ تم میں زیادہ اجر والی وہ عورت ہے جس کا تار لمبا کھینچا ہو۔ (ابن عساکر و اجزالجزل)

دسویں حدیث

زیاد ابن عبد اللہ القرشی قال دخلت علی ھند بنت المھلّب ابن ابی صفرۃ وھی امرأۃ الحجاج بن یوسف فرأیت فی یدھا مغزلا تغزل بہ فقلت اتغزلین وانت امرأۃ امیر المومنین فقال سمعت ابی یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اطولکن طاقۃ اعظمکن اجراً وھو یطرد الشیطان ویذھب حدیث النفس۔ (ابن عساکر)

زیاد ابن عبد اللہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں ایک دن حضرت مہلب ابن ابی صفرہ کی بیٹی ہندہ کے پاس گیا۔ جو حجاج ابن یوسف کی بیوی تھیں۔ دیکھا کہ چرخا کات رہی ہیں۔ میں نے کہا کہ امیر المومنین کی بیوی ہو کر اور یہ چرخا کاتنا۔

ہندہ نے کہا کہ میں نے باپ سے سُنا ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کا تار زیادہ لانبا ہو۔ وہی زیادہ اجر پائے گی۔ کہ چرخا شیطان کو دفع کرتا ہے اور نفس کے وسوسوں کو دور کرتا ہے۔

گیارھویں حدیث

مسجد نبوی میں چرخا

عن ام صبیۃ[۱] خولۃ بنت قیس قالت

حضرت ام صبیۃ رضی اللہ عنہا سے روایت

[۱] ام صبیۃ کا نام خولہ طحاوی نے بھی شرح معانی الآثار میں لکھا ہے کہ آپ نے رسول اللہ کا زمانہ پایا اور بیعت کی تھی۔

كنا نكون في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وصدر من خلافة عمر رض الخ

ہے کہ ہم کچھ عورتیں رسول اللہ کے زمانہ اور خلافت صدیقی کے عہد میں پھر کچھ دنوں حضرت عمر کی خلافت کے زمانے میں مسجد نبی میں پڑی رہا کرتی تھیں اور کبھی چرخا کاتا کرتی تھیں (دیکھو طبقات ابن سعد مطبوعہ لندن۔

بہو وسے جہاد میں چرخا

بارھویں حدیث

عن ام زياد انها خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة خيبر سادس ست نسوة فبلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم فبعث الينا فجئنا فرأينا فيه الغضب فقال مع من خرجتن وباذن من خرجتن فقلنا يا رسول الله خرجنا نغزل الشعر ونعين به في سبيل الله ومعنا دواء للجرحى ونناول السهام الخ رواه ابو داود في سننه

ام زیاد سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ کے ساتھ خیبر کے غزوہ میں (شرکت کے لئے) چھ عورتیں جن میں چھٹی میں تھی یہ گھر سے نکلیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو بلا بھیجا ہم پہنچے (غضب دیکھا) غضب کے لہجہ میں فرمایا تم کس کے ساتھ آئیں اور کس کے حکم سے آئیں۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم اس لئے نکلے ہیں کہ (چرخا کات کر) اون کات کر (کچھ پیدا کریں) اور اس سے خدا کی راہ میں مدد کریں۔ ہمارے

باب المراۃ والعبد یحذیان من الغنیمۃ)	پاس زخمیوں کے لئے دوائیں بھی ہیں- ہم تیر اٹھا کر لائیں گے - الخ اس روایت کو ابوداؤد نے اپنی کتاب سُنن کے باب المراۃ والعبد یحذیان من الغنیمہ میں ذکر کیا ہے -

چرخہ نامہ

(از قمر بدایونی)

بتاتا ہے یہ چرخہ چھوڑ دیں ہم دھیان غیروں کا
ہمارے فائدے کے ساتھ ہو نقصان غیروں کا

نہ لیں ٹوپا بیوں کو منہ لالے نقان غیروں کا
رہے غیروں کے گھر میں جمع سب سامان غیروں کا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

چھڑائے گا جو ہم کو اس فلاکت سے وہ چرخہ ہے
بچائے گا جو ہم سب کو نحوست سے وہ چرخہ ہے

اماں دیگا جو بیکاری کی ذلت سے وہ چرخہ ہے
مدد دیگا ہمیں جو اپنی قوت سے وہ چرخہ ہے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

یہ ہی چرخہ ترقی میں ہمارے کام آئے گا
اسی کا شغل بیکاریوں کو کارآمد بنائے گا

یہ ہی چرخہ ہمیں قید مذلت سے چھڑائے گا
یہ ہی چرخہ ہمارے دشمنوں کے سر جھکائے گا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

ہماری پردہ پوشی پردہ داری اس کے ذمے ہے
ہماری کامیابی کامگاری اس کے ذمے ہے

سودیشی مال کی تقدیر بر آری اس کے ذمے ہے
جو ہیں کپڑے بدیسی انکی خواری اس کے ذمے ہے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

یہ ہی چرخہ محافظ ہی ہمارے گھر کی دولت کا
یہ ہی چرخہ مخالف ہی رقیبوں کی اعانت کا

یہ ہی چرخہ معالج ہی ہمارے ضعف ہمّت کا
یہ ہی چرخہ نمونہ ہی سودیشی کی محبّت کا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

یہ ہی چرخہ ہمارے گھر کے بیکاروں کا حامی ہی
معاون بے کسوں کا اور بیچاروں کا حامی ہی

یہ ہی چرخہ غریبوں اور ناداروں کا حامی ہی
ہر اک مغموم کا اور اُس کے غمخواروں کا حامی ہی

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

غریب اس کی مدد سے کام آئیں گے امیروں کے
خدا چمکائے نقش اب اکی فرسودہ لکیروں کے

معزز ہوں گے اس کے فیض سے تختے حقیروں کے
یہ نازک تار اس کے کام دیں گے ہم کو تیروں کے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

اسی کے فیض سے اگلوں کی دولت اپنے گھر میں تھی
ہماری عورتوں کی فوج سب اُس کے اثر میں تھی

یہ جس گھر میں تھا عزت اُسکی دنیا کی نظر میں تھی
مسلّم طور پر اس کی ضرورت ملک بھر میں تھی

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

فقط اوقات بیکاری میں جس کے کام آتا تھا
ضرورت کے مطابق اُس کے سب کپڑے بناتا تھا

دری پردے لبادے توشکیں بستر دلاتا تھا | بڑے کام ایسے ایسے تھوڑے داموں سے چلاتا تھا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پہ عمر بھر احسان چرخے کا

یہ وہ آلہ ہے جس سے گن مشینوں کی نہیں چلتی
اگر یہ ٹالتا رہتا تو ہم سب کی بلا ٹلتی

نہ چھٹتا یہ تو ہرگز دال غیروں کی نہیں گلتی
ہمارے دیسی کپڑے کی تجارت پھولتی پھلتی

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پہ عمر بھر احسان چرخے کا

یہ جب بھی کام آتا تھا یہ اب بھی کام آئے گا
جو دھمکائیگا ہم کو اُس کے یہ چھکے چھڑائے گا

کریگا قدر جو اس کی وہ قدر اپنی بڑھائے گا
یہ موقوفی و معزولی میں فاقوں سے بچائے گا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پہ عمر بھر احسان چرخے کا

موافق چرخ گرداں آج کل چرخے کے دم سے ہے
ہماری فتح وابستہ اُسی کے دم قدم سے ہے

حریفوں کے لئے اب اُس کی پنڈیا ٹو جھکے بم سے ہے
کریں اسکی تلافی ہم جو شکوہ اُس کو ہم سے ہے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پہ عمر بھر احسان چرخے کا

تلافی کی یہ صورت ہے کہ قدر اُس کی بڑھائیں گے
اُسی کے سُوت سے اب اپنے سب کپڑے بنائیں گے

گرایا آج تک نظروں سے اب سر پر چڑھائیں گے
مدد سے اُس کی قوت اپنے دشمن کی گھٹائیں گے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پہ عمر بھر احسان چرخے کا

یہ چرخہ اب ولایت کی مشینوں کو ہراتا ہے
جو اس کے سوت سے اب ہند میں کپڑے بنتا ہے
جو اونچے اونچے تاجر تھے انہیں نیچا دکھاتا ہے
لیورپول اور مانچسٹر کے وہ چھکے چھڑاتا ہے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

وہ مستورات انکا خرچ کرتی ہیں جو پانوں کا
چلے گا کام چرخے سے ہمارے خاندانوں کا
انھیں کے ہاتھ سے اب جمع ہوگا سوت تھانوں کا
بڑے بوڑھوں کا بچوں کا ادھیڑوں کا جوانوں کا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

اگر چرخہ سلامت ہے تو اب وہ دن بھی آتے ہیں
رہیں گے اپنے گھر میں دام جو غیروں کو جاتے ہیں
بٹے گا ہاتھ اُن مردوں کا جو تنہا کماتے ہیں
بنیں گے خود وہ مفلس جو ہمیں مفلس بناتے ہیں

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

خود اپنے گھر کا پیداوار غیروں کو عطا کر کے
برائی اپنے حق میں کی رقیبوں کا بھلا کر کے
سُنے غیروں کے طعنے ہم نے غیروں کا کھا کر کے
اٹیرن ہو گئے ہم آپ چرخے کو خفا کر کے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

یہ کیا معلوم تھا چرخہ کبھی یوں رنگ لائے گا
ٹھکیلیں گے ہم اُس کو وہ ہمارے کام آئے گا
کہ ہم ننگوں کو اپنے دیس کے کپڑے پہنائے گا
ہمارا ساتھ دیکر دشمنوں کے جی جھڑائے گا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا

رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے گا

اسی کے مال سے وابستہ گویا مالداری ہے
یہ قدرت کی کرشمہ سازیاں ہیں شانِ باری ہے

اسی کے ہاتھ میں ہم مفلسوں کی رستگاری ہے
شک ہم نے کیا تھا جسکو غیروں پر وہ بھاری ہے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

ابھی تک تو کہے ہم نے فضائل عام چرخے کے
حدیثوں میں بھی ہیں مذکور اچھے کام چرخے کے

نہیں مخصوص صف اب تابعِ اسلام چرخے کے
بھلا پھر ہم نہ کیوں گن گائیں صبح و شام چرخے کے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

ہمیں درسِ حدیثِ پاک غور اس پر دلاتا ہے
جہاں چرخہ ہو خود شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے

کہ چرخا بھی ہماری نیکیوں میں کام آتا ہے
قسم ہم کیا جسے دیکھو یہ ہی نغمہ سناتا ہے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

فقط